کہہ کہ دراصل انہیں ظالم اور جارح قرار دیتے ہیں۔ دنیا کا ہر مسلمان بنیاد پرست ہے۔ اور ہمیں اپنے بنیاد پرست ہونے پر فخر ہے۔

سندھ کا مسئلہ: سندھ کی موجودہ صورت حال ہر پاکستانی کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ اغواء، قتل، ڈاکہ روزمرہ کا معمول ہے ۱۹۸۴ء سے ۱۹۹۰ء تک چھ ہزار افراد نے اغوا کے بعد تاوان ادا کرکے رہائی پائی۔ دو سو افراد اس وقت بھی شرپسندوں کے قبضہ میں ہیں جنہیں گزشتہ پانچ ماہ سے پولیس رہا کرانے میں ناکام رہی ہے۔ تاوان ادا نہ کرنے پر ایک ہزار افراد قتل ہو چکے ہیں۔ ایک ہزار ڈاکوؤں پر مشتمل ڈاکوؤں کے ایک سو گروہ ہیں جبکہ پندرہ ہزار افراد بستیوں میں عام شہریوں کی طرح رہ کر ان کے لئے کام کرتے ہیں۔ رات کو ہر قسم کا کاروبار خصوصاً زراعت کا کام مکمل طور پر ختم ہے۔ لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلتے۔ گزشتہ دو ماہ سے ٹریفک قافلوں کا نظام رائج ہے۔ قافلے پولیس کی نگرانی میں شاہراہوں سے گزرتے ہیں اس کے باوجود لوٹ لئے جاتے ہیں۔ ڈاکوؤں کو مجاہدینِ آزادی قرار دیا جا رہا ہے ۔ اب وہاں انہی کی حکومت ہے، دوسرے لفظوں میں ریاست کے اندر علیحدہ ریاست قائم ہے۔ جس نے حکومت کو بے بس کر دیا ہے۔ یہ ایسے ناقابلِ تردید حقائق ہیں جو اندرون و بیرونِ ملک اخبارات و جرائد میں منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔ اس کے باوجود حکومت کا دعویٰ ہے کہ سندھ میں امن و امان کی صورتِ حال بہتر اور تسلی بخش ہے۔ جبکہ حال ہی میں جاپانی طلبہ کو ڈاکوؤں سے جس طرح آزاد کرایا گیا ہے وہ حکومت کی بے بسی پر ایک بڑی شہادت ہے۔ پانی کا مسئلہ تو حل ہو گیا مگر عوام کے مسائل حل طلب ہیں۔ لوگ ہر اعتبار سے غیر محفوظ ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ بھی حکومت ہی کی ذمہ داری ہے اس طرف توجہ نہ دی گئی تو یہ مسائل کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ بن سکتے ہیں

لے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

شریعت بل: سرکاری شریعت بل قومی اسمبلی میں ہے اور سینٹ کا متفقہ طور پر منظور کردہ شریعت بل "کو ملا ازم" قرار دے کر مسترد کر دیا گیا ہے۔ جبکہ علماء کرام نے متفقہ طور پر سرکاری شریعت بل اس لئے مسترد کر دیا ہے کہ اس میں شریعت نام کی کوئی شئے باقی نہیں رہی۔ ہمیں یہ کہنے میں ذرا بھی خوف نہیں کہ جاگیرداروں، سرمایہ پرستوں اور بیوروکریسی کے روپ میں موجود "خنازیرِ عبدالطاغوت" اس ملک میں نفاذِ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ جب بھی اسلام کی بات ہوتی ہے اور کوئی بہتر کام ہونے کے آثار پیدا ہوتے ہیں تو یہ چوپائے " ملا ازم" کا شور برپا کرکے سارا عمل لگا دیتے ہیں۔ شریعت کے باغیوں سے نفاذِ شریعت کی توقعات وابستہ کرنا سب سے بڑی حماقت ہے نفاذِ شریعت کا کام جب بھی ہوگا دین دالوں

اور بنیاد پرستوں کے ہاتھوں ہی انجام پائے گا۔ اگر قرآن، حدیث اور سنت اور فقہ کی بات کرنا ملاازم ہے تو ہمیں اس پر فخر ہے۔ "ملاازم" کی اصطلاح کو استعمال کرنے والوں کو ملاّ کی پناہ میں بیٹھ کر اسلام کی مخالفت کرنے کی منافقانہ روش ترک کر کے اسلام کے ساتھ کھلی دشمنی کے اظہار کی جرأت پیدا کرنی چاہیے۔ ہمارا حوالہ تو قرآن ہے مگر ان بے بنیاد لوگوں کا کوئی حوالہ نہیں۔ نفاذِ شریعت سے انحراف کرنے والے حکمران، ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر، اخبارات اور دیگر ذرائع سے جو زہر پھیلا رہے ہیں، اسکے نتائج بھی سمیٹ رہے ہیں۔ ملک میں قتل و غارت گری، دہشت گردی، جنسی انارکی عام ہے اور گناہ مقدس ہو چکا ہے۔ اخبارات میں آئے دن خبریں چھپتی ہیں کہ باپ نے بیٹی اور بھائی نے بہن کو بے آبرو کر دیا

یہ اِنہی ذرائع ابلاغ کا کرشمہ نہیں تو اور کیا ہے؟

پاکستان کے ایک ذمہ دار اور غیرت مند مسلمان شہری کی حیثیت سے ہم ان امور سے صرفِ نظر نہیں کر سکتے۔ جب تک زندہ ہیں منکرات و فواحش کے خلاف اپنی تمام قوتیں استعمال کریں گے۔ ہمارا فرض ہے کہ پاکستان میں اسلام کے علاوہ کسی دوسرے نظام کو نافذ نہ ہونے دیں۔ یہی ہماری پہچان ہے۔ ہمیں اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ حکمران، ہمارے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ ہم سیاہ کو سفید کہنے سے انکار کرتے ہیں۔ حکمرانوں کی بقا اسی میں ہے کہ وہ اسلام کی پناہ میں آجائیں ورنہ خدا کے خلاف جنگ کرنے والے سابقہ حکمرانوں کی طرح ان پر زمین تنگ ہو جائے گی اور انہیں کہیں پناہ نہ ملے گی۔

عقبیٰ کے مسافر

الحاج صوفی عبدالرحیم نیازی رحمہ اللہ

عید الفطر سے دوسرے روز مجلس احرار اسلام پاکستان کے بزرگ رہنما الحاج صوفی عبدالرحیم نیازی فیصل آباد میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوفی صاحب کا شمار مجلس احرار اسلام کے قدیم کارکنوں میں ہوتا ہے آپ کا تعلق ضلع میانوالی سے ہے تقسیم ملک سے کئی سال پہلے تحریک آزادی کے عظیم مجاہد اور مجلس احرار اسلام کے رہنما حضرت مولانا محمد گلشیر شہید رحمہ اللہ نے اس علاقہ میں انگریز کے خلاف زبردست اور باغیانہ جدوجہد کی۔ علاقہ کے جاگیردار جو انگریز کے ذلہ خوار تھے مولانا کا راستہ روکنے میں ناکام ہوئے تو ان کو شہید کردیا۔ حضرت صوفی عبدالرحیم صاحب مولانا محمد گلشیر کے وفادار ساتھیوں میں سے تھے آپ نے مولانا گلشیر شہید کی رہنمائی میں اپنے علاقہ میں مجلس احرار اسلام کے سٹیج سے انگریز سامراج کے خلاف زبردست جدوجہد کی اور تحریک آزادی کو کامیابی سے ہمکنار کیا حضرت صوفی صاحب تادم واپسی احرار سے ہی وابستہ رہے آپ کی دینی قومی اور ملی خدمات ناقابل فراموش ہیں جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری مدظلہ